۸۔ معیشت اور پیشے

کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟

درج ذیل ترسیم کا بغور مشاہدہ کر کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

مجموعی قومی پیداوار (GNP) ۱۹۶۰ء تا ۲۰۱۶ء (دس لاکھ (ایک ملین) امریکی ڈالر میں)

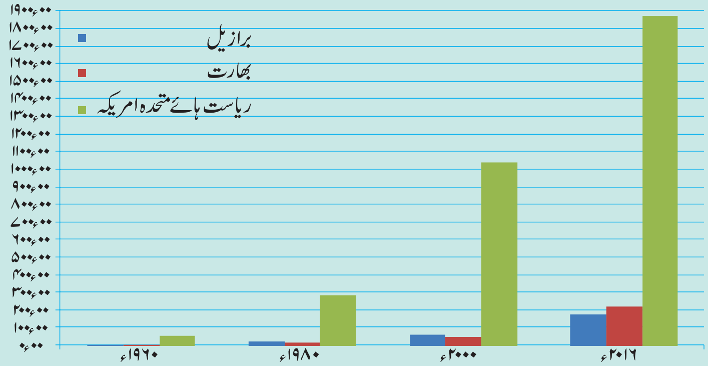

شکل ۸.۱

- ۲۰۱۶ء میں کس ملک کی مجموعی قومی پیداوار سب سے زیادہ تھی اور کتنی تھی؟
- برازیل اور بھارت کا موازنہ کرتے ہوئے بتائیے کہ ۱۹۸۰ء میں کس ملک کی مجموعی قومی پیداوار زیادہ تھی۔
- برازیل اور بھارت کا موازنہ کرتے ہوئے بتائیے کہ ۲۰۱۶ء میں کس ملک کی مجموعی قومی پیداوار زیادہ تھی۔
- ۲۰۱۶ء میں بھارت اور برازیل کی مجموعی قومی پیداوار کے درمیان فرق بتائیے۔
- ۲۰۱۶ء میں ترقی پذیر اور ترقی یافتہ ملکوں کی مجموعی قومی پیداوار کا فرق بتائیے۔

عمل کیجیے۔

دونوں ممالک کے مختلف شعبوں میں ملکیت سے متعلق جدول دی ہوئی ہے۔ برازیل کی طرح بھارت کے بارے میں معلومات پُر کیجیے اور جدول مکمل کر کے بیاض میں لکھیے۔

برازیل	شعبہ/محکمہ	بھارت
خانگی اور عوامی دونوں	بینکوں کا کاروبار	....
خانگی اور عوامی دونوں	ریلوے	....
خانگی اور عوامی دونوں	فضائی نقل و حمل	....
بڑے پیمانے پر عوامی	بجلی کی پیداوار	....
بڑے پیمانے پر عوامی	لوہا اور فولاد کی صنعت	....
خانگی اور عوامی دونوں	صحت	....
عموماً عوامی، چند خانگی	تعلیم	....
خانگی اور عوامی دونوں	مواصلات	....

- آپ کے مکمل کردہ جدول کی مدد سے بتائیے کہ ان دونوں ممالک کی معیشت کس قسم کی ہے؟

جغرافیائی وضاحت

ہم معیشت کی تین معاشی سرگرمیوں کی جماعت بندی سیکھ چکے ہیں۔ کسی بھی ملک کی معیشت اس کی معاشی سرگرمیوں پر منحصر ہوتی ہے۔

ذرا یاد کیجیے۔

ذیل کی جدول میں چند پیشے دیے ہوئے ہیں۔ ان کی جماعت بندی کیجیے۔ مناسب خانے میں ✓ نشان لگائیے۔

عمل	ابتدائی	ثانوی	ثلاثی
ٹیلی وژن نشریات			
شہد کی مکھیوں کی افزائش			
کاتھا اور رسّی بنانا			
گڑ تیار کرنا			
ہل کے پھل بنانا			
تعمیری کام			
لوہے کی کچ دھات نکالنا			
موٹر سازی			
چاول کی پیداوار			
تدریس			
بس اور کار چلانا (ڈرائیونگ)			
قیام و طعام کا انتظام کرنا			

بھارت اور برازیل کی معاشی سرگرمیاں:

شکل ۸.۲ کے منقسم دائروں میں دونوں ملکوں کی اندرون ملک مجموعی

پیداوار کا حصہ بتایا گیا ہے اور ان ملکوں کی آبادی کا مختلف پیشوں میں فیصد بتایا گیا ہے۔ ان منقسم دائروں کا بغور مطالعہ کیجیے اور نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

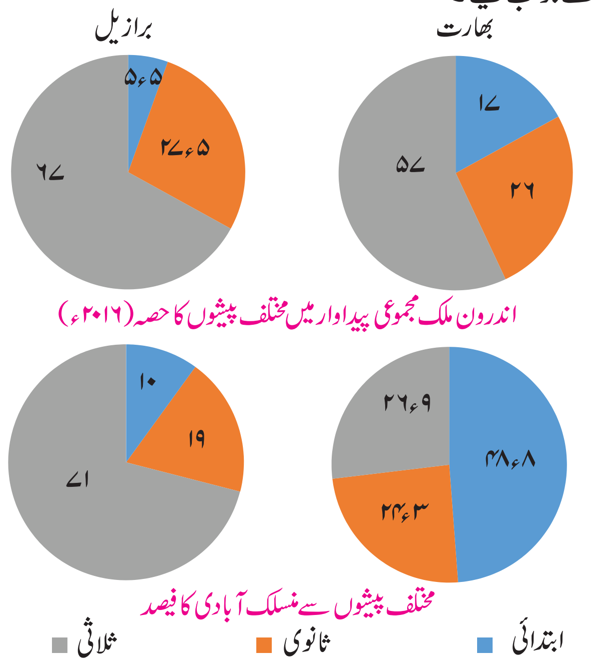

شکل ۲ء۸

- ابتدائی پیشوں سے منسلک کس ملک کی آبادی کا فیصد زیادہ ہے؟
- کس ملک کی مجموعی ملکی پیداوار میں ثلاثی پیشوں کا حصہ زیادہ ہے؟
- کس ملک کی مجموعی ملکی پیداوار میں ثانوی پیشوں کا حصہ زیادہ ہے؟
- کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ بھارت کی طرح برازیل کی معیشت کا انحصار زراعت پر ہے؟ اس کی وجوہات بتائیے۔

جغرافیائی وضاحت

شکل ۱ء۸ میں ہم نے دیکھا کہ بھارت کی قومی پیداوار برازیل سے زیادہ ہے۔ دنیا بھر میں برازیل کان کنی، زراعت اور مصنوعات سازی کی صنعتوں میں کافی آگے ہیں۔ اس ملک میں خدماتی پیشے بڑے پیمانے پر ہوتے ہیں۔ اگرچہ بھارت میں بھی خدماتی پیشوں میں اضافہ ہورہا ہے اس کے باوجود بھارت میں زراعت ہی اہم پیشہ ہے۔

بھارت کی طرح برازیل کی معیشت بھی مخلوط نوعیت کی ہے۔ دونوں ہی ممالک کی معیشت ترقی پذیر ہے۔ ان کی فی کس قومی آمدنی ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے مقابلے میں بہت ہی کم ہے لیکن ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ بھارت کی قومی آمدنی برازیل کے مقابلے میں زیادہ ہونے کے باوجود بھارت کی فی کس آمدنی برازیل کے مقابلے میں کم ہے۔ اس کی وجوہات معلوم کرنے کی کوشش کیجیے۔ اس کے لیے ذیل کی جدول استعمال کیجیے۔

ذیل کی جدول کی معلومات کی مدد سے کمپیوٹر پر خطی ترسیم بنائیے۔

۱۹۶۰ء سے ۲۰۱۶ء فی کس آمدنی (امریکی ڈالر میں)

ملک کا نام	۲۰۱۶ء	۲۰۰۰ء	۱۹۸۰ء	۱۹۶۰ء
برازیل	۸۸۴۰	۳۰۶۰	۲۰۱۰	۲۴۰
بھارت	۱۶۸۰	۴۵۰	۲۸۰	۹۰
ریاست ہائے متحدہ امریکہ	۵۶۲۸۰	۳۶۴۷۰	۱۴۲۳۰	۳۲۵۰

ریاست ہائے متحدہ امریکہ ترقی یافتہ ملک ہے۔ اس ملک کی آبادی کم ہے اور وہ خواندہ ہے۔ اس ملک کے پاس سندِحق (پیٹنٹ)، جدید ٹکنالوجی اور مشینی قوت موجود ہے جس کی وجہ سے فی کس آمدنی میں یہ ملک برازیل اور بھارت سے بہت آگے ہے۔

بھارت اور برازیل ترقی پذیر ممالک ہیں۔ جدید ترین ٹکنالوجی، تعلیم، صنعت کے معاملے میں یہ ممالک ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔

مجموعی قومی پیداوار زیادہ ہونے کے باوجود بھارت کی آبادی کثیر ہونے کی وجہ سے بھارت کی فی کس آمدنی برازیل کے مقابلے میں کم ہے۔

ذرا غور کیجیے

کس قسم کے پیشے معیشت کی ترقی کو تیز کرسکتے ہیں؟

نقشے سے دوستی

شکل ۳ء۸ کا مشاہدہ کیجیے۔ اس میں برازیل کے اہم ابتدائی پیشے دِکھائے گئے ہیں۔ اس پر گفتگو کرکے ذیل کے نکات کی مدد سے اپنے مشاہدات درج کیجیے۔

- برازیل کے کس حصے میں کافی کی پیداوار خاص طور پر کی جاتی ہے؟
- برازیل میں اناج کی کون کون سی فصلوں کی کاشت کی جاتی ہے؟
- فصلوں کی تقسیم کو مدنظر رکھتے ہوئے آب و ہوا کا اندازہ لگائیے۔
- کس علاقے میں ربر کی پیداوار مرکوز ہوگئی ہے؟
- جدول مکمل کیجیے۔

فصل کی قسم	فصل	پیداواری علاقے
اناج کی فصلیں		
نقدی فصلیں		
پھل اور سبزیاں		

جغرافیائی وضاحت

زراعت : برازیل کے بلند زمینی علاقوں اور ساحلی علاقوں میں زراعت کا پیشہ کیا جاتا ہے۔ موافق آب و ہوا اور یہاں کی زمینی ساخت کی وجہ سے مختلف فصلیں اُگائی جاتی ہیں۔ چاول اور مکئی اناج کی خاص فصلیں ہیں۔ مکئی کی فصل خاص طور پر وسطیٰ علاقے میں پیدا کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ کافی، کوکو، ربر، سویابین اور گنّا اِن نقدی فصلوں کی پیداوار بھی بڑے پیمانے پر کی جاتی ہے۔ برازیل کافی اور سویابین کی پیداوار کرنے اور برآمد کرنے میں سرفہرست ہے۔ کافی کی پیداوار بالخصوص میناس جیرائس، ساؤ پاولو ریاستوں میں کی جاتی ہے۔ ان فصلوں کے علاوہ کیلا، اناس، سنترے اور لیمو کی انواع کے دیگر پھلوں کی پیداوار بھی کی جاتی ہے۔

گھاس کے علاقوں میں گائے، بھیڑ اور بکریاں پالی جاتی ہیں جس کی وجہ سے گوشت اور دودھ کی پیداوار کے پیشے یہاں رائج ہیں۔

کان کنی : شکل ۳ء۸ کی مدد سے سوالوں کے جواب لکھیے۔

- برازیل میں کان کنی کے پیشے کی پیداوار اور پیداواری علاقوں کی جدول بنائیے۔
- برازیل کے کس حصے میں کان کنی کے پیشے کو فروغ حاصل نہیں ہوسکا؟ اس کی کیا وجوہات ہوسکتی ہیں؟
- معدنیات کی دستیابی کے مدنظر بتائیے کہ کن علاقوں میں صنعتوں کی ترقی ہوئی ہوگی؟

نقشے سے دوستی

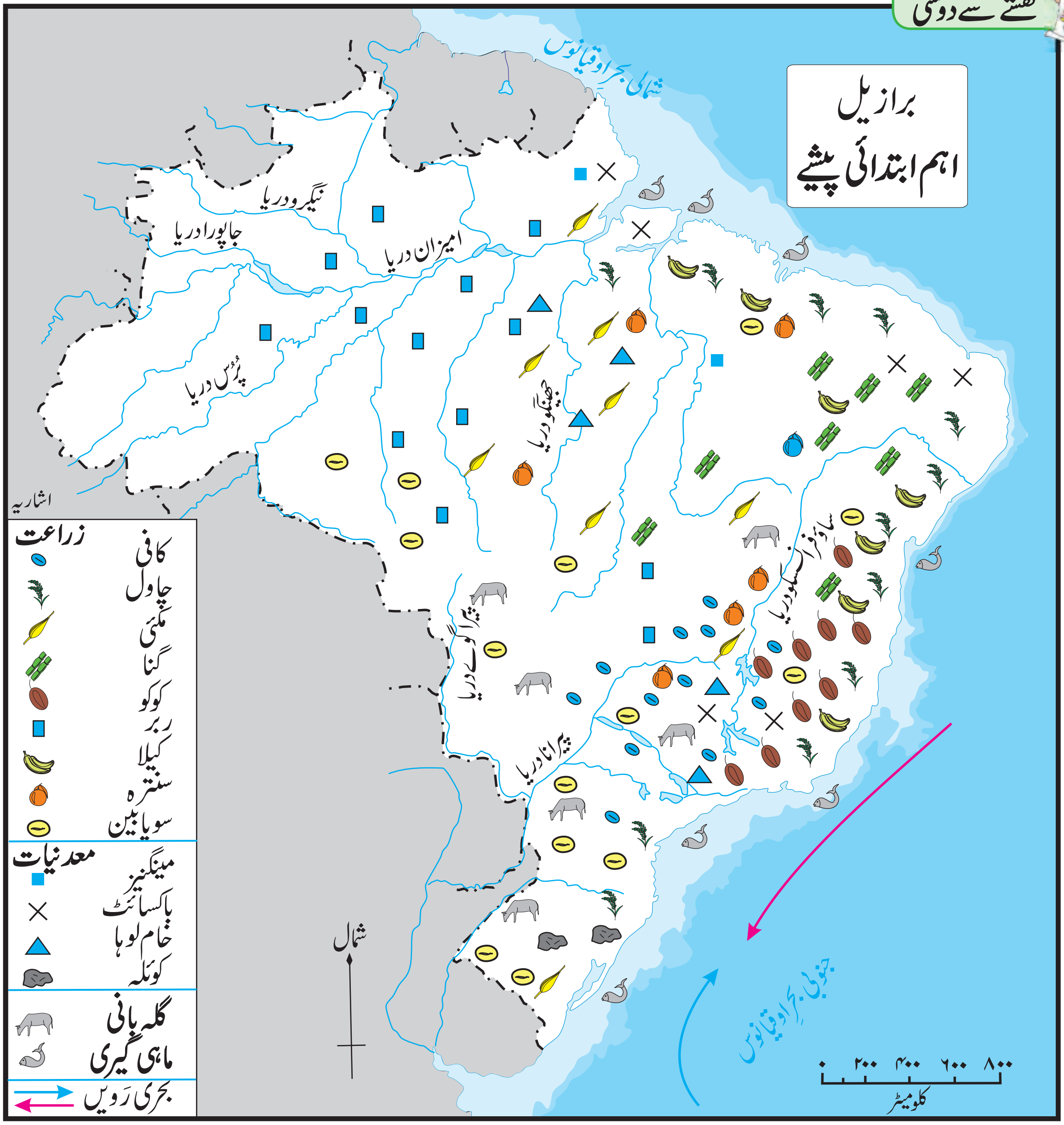

شکل ۳ء۸

جغرافیائی وضاحت

برازیل کا مشرقی حصہ خام لوہا، مینگنیز، نکل، تانبا، باکسائٹ وغیرہ معدنی دولت سے مالا مال ہے۔ ناقابل رسائی علاقوں، گھنے جنگلات، پوشیدہ معدنیاتی ذخائر کے متعلق لاعلمی وغیرہ ناموافق عوامل ملک کے اندرونی حصوں میں کان کنی کے پیشے کے فروغ میں رکاوٹ بن گئے ہیں۔ معدنیات کی دستیابی اور ملک میں ان کی بڑھتی ہوئی مانگ کی وجہ سے بلند زمینی علاقوں میں کان کنی کے پیشے کو فروغ حاصل ہوا ہے۔

ماہی گیری : شکل ۸ء۳ کی مدد سے سوالوں کے جواب دیجیے۔

- برازیل کے جنوب مشرقی ساحل کے قریب ماہی گیری پیشہ مرکوز ہو گیا ہے۔ اس کی کوئی دو وجوہات لکھیے۔
- برازیل میں بڑے بڑے دریاؤں کی موجودگی کے باوجود اندرونی حصے میں ماہی گیری کی ترقی نہیں ہوئی ہے۔ اس پر غور کر کے اس کی وجوہات بتائیے۔

ذرا یاد کیجیے۔

برازیل کے ساحلوں سے قریب کی گرم اور سرد بحری رَووں کے نام بتائیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

بین الاقوامی سطح پر معاشی لین دین کے لیے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی کرنسی ڈالر کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کرنسی کا نشان $ ہے۔ برازیلی ریال (BRL) برازیل کی کرنسی ہے۔ اس کرنسی کی علامت R$ ہے جبکہ بھارتی روپیا (INR) بھارت کی کرنسی ہے۔ اس کرنسی کی علامت ₹ ہے۔

ایک امریکی ڈالر = R$۳٫۱۲۹۷

ایک امریکی ڈالر = ₹ ۶۴٫۱۵۳

(نوٹ : کرنسی کی یہ شرح مسلسل بدلتی رہتی ہے۔)

کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟

درج ذیل تصویریں زراعت کے پیشے سے متعلق ہیں۔ زراعت کی قسمیں پہچانیے۔ لکھیے کہ زراعت کی یہ اقسام بھارت اور برازیل میں سے کس ملک میں رائج ہیں۔

جغرافیائی وضاحت

برازیل کو تقریباً ۷۴۰۰ کلومیٹر لمبا ساحلی علاقہ حاصل ہے۔ سرد و گرم رَووں کے ملاپ نیز وسیع و عریض براعظمی تختے کی وجہ سے جنوبی بحرِ اوقیانوس کے ساحل کے قریب ماہی گیری کے لیے ایک عمدہ علاقہ بن گیا ہے۔ یہاں ماہی گیری کا پیشہ روایتی طور پر مسلسل چلا آ رہا ہے۔ انفرادی طور پر اور چھوٹے گروہوں کے ذریعے اس پیشے میں روایتی آلات اور ساز و سامان کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں خاص طور پر سوارڈ فش، جھینگے، لابسٹر، سارڈِن وغیرہ

مچھلیاں ملتی ہیں۔ برازیل میں قدرتی ساخت، گھنے جنگلات اور دریاؤں کے پانی کی تیز رفتاری کی وجہ سے میٹھے پانی کی ماہی گیری کو فروغ حاصل نہیں ہوسکا ہے۔

بھارت میں زراعت :

عمل کیجیے۔

➢ بھارت کے نقشے کے خاکے میں گیہوں، جوار، چاول، کپاس، گنا، چائے، سیب کی فصلوں کی تقسیم کو علامات کے ذریعے دِکھایئے۔ نقشے کو نام دیجیے۔

جغرافیائی وضاحت

بھارت میں برازیل کے مقابلے میں مجموعی ملکی پیداوار میں زراعت کا حصہ زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ زرعی پیشے میں نفری قوت بھی زیادہ شامل ہے۔ بھارت میں زراعت کا پیشہ قدیم دور سے چلا آ رہا ہے۔ بھارت کا تقریباً ۶۰٪ زمینی علاقہ زیرِ کاشت ہے۔ وسیع و عریض میدان، زرخیز مٹی، موافق آب و ہوا کا طویل عرصہ، آب و ہوا میں تنوع وغیرہ اس کی اہم وجوہات ہیں۔

بھارت میں زیادہ تر زراعت بنیادی طور پر گزرانی قسم کی ہے۔ بھارت میں گیہوں، چاول، جوار، باجرہ اور مکئی اہم غذائی فصلیں نیز چائے، گنا، کافی، کپاس، ربر، پٹ سن وغیرہ نقدی فصلیں اُگائی جاتی ہیں۔ یہاں مختلف انواع کے پھل، مسالے کے اجزا اور سبزیاں بھی پیدا کی جاتی ہیں۔

ماہی گیری : بھارت کی معیشت میں ماہی گیری پیشے کا اہم کردار ہے۔ نمکین پانی اور میٹھے پانی کی ماہی گیری میں بھارت سرفہرست ہے۔ غذا کا ایک جز، روزگار کے مواقع پیدا کرنے، تغذیہ کا معیار بڑھانے اور بیرونی ممالک کی کرنسی (زرمبادلہ) حاصل کرنے کے لیے ماہی گیری کا پیشہ بڑا فائدہ مند ہے۔ کیرالا، مغربی بنگال، اوڈیشا، آندھرا پردیش، تامل ناڈو، گوا اور مہاراشٹر کے ساحلی علاقوں میں رہنے والے بہت سے لوگوں کی غذا کا ایک اہم جز مچھلی ہے۔ بھارت کو تقریباً ۷۵۰۰ کلومیٹر کا سمندری ساحل حاصل ہے۔ اس ساحل پر ماہی گیری کی جاتی ہے۔ ماہی گیری کی کل سالانہ پیداوار میں سمندری ماہی گیری کا تناسب تقریباً ۴۰٪ ہے۔ سارڈِن، بانگڑا، بومِل، سرمئی، پاپلیٹ، جھینگے وغیرہ اقسام کے آبی جاندار بحرِ عرب میں پائے جاتے ہیں۔ بحیرۂ بنگال میں شیونڈے، لبی چِکّی (کلوپڑس)، راوس وغیرہ آبی حیوانات پائے جاتے ہیں۔

میٹھے پانی میں مچھلی پالن دریاؤں، نہروں، جھیلوں، تالابوں وغیرہ میں کیا جاتا ہے۔ کٹلا، روہو، چوپڑا (میٹھے پانی کی راوس) وغیرہ میٹھے پانی میں پائی جانے والی اہم مچھلیاں ہیں۔ ملک کی کل ماہی گیری کے پیشے میں سے ۶۰٪ فیصد سالانہ پیداوار میٹھے پانی کی ماہی گیری سے ملتی ہے۔

تلاش کیجیے۔

انٹرنیٹ اور دیگر حوالہ جاتی وسائل کے ذریعے معلومات حاصل کر کے بھارت میں مچھلی پالن پر ایک مضمون تیار کیجیے۔

کان کنی : بھارت میں چھوٹا ناگپور کی سطح مرتفع معدنیات کے خزانے کے طور پر پہچانی جاتی ہے۔ یہاں کان کنی کا پیشہ بڑے پیمانے پر کیا جاتا ہے۔ مشرقی مہاراشٹر میں اور چھتیس گڑھ کے کوربا علاقے میں کوئلہ کھود کر نکالا جاتا ہے۔ آسام میں دِگبوئی، مہاراشٹر کے قریب بحرِ عرب میں ممبئی ہائے، گجرات میں کلول، کویالی میں معدنی تیل کے کنویں ہیں۔ بحیرۂ بنگال میں دریائے گوداوری کے دہانے پر معدنی تیل کے ذخائر پائے گئے ہیں۔ راجستھان میں سنگِ مرمر اور آندھرا پردیش میں کڑپا پتھر کی کانیں ہیں۔

برازیل کی صنعتیں :

اہم صنعتوں میں لوہا اور فولاد، موٹر سازی، معدنی تیل کی پروسیسنگ، کیمیائی پیداوار، سیمنٹ بنانے وغیرہ کا شمار ہوتا ہے۔ ٹکنالوجی پر منحصر صنعتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے باوجود روایتی صنعتوں کو اہمیت حاصل ہے مثلاً شکر صنعت، سوتی کپڑا صنعت، ریشم اور اون کی صنعت اور خوردنی اشیا کی صنعت کو برازیل میں کافی فروغ حاصل ہوا ہے۔ بڑے پیمانے کی صنعتوں کا جنوب اور جنوب مشرق میں بڑے پیمانے پر ارتکاز ہوا ہے۔ شمال مشرقی اور مغربی علاقوں میں صنعتی ترقی کم ہوئی ہے۔ ان علاقوں کی صنعتوں کو فروغ دینے کے لیے حکومت ممکنہ اقدامات کر رہی ہے۔

ذرا یاد کیجیے۔

شکل ۲ء۸ میں دیے ہوئے منقسم دائروں کی مدد سے بتایئے کہ بھارت اور برازیل کی مجموعی ملکی پیداوار میں ثانوی پیشوں کا کتنا حصہ ہے۔

شکل ۴ء۸ : مختلف صنعتوں کی شناختی علامات (لوگو)

بھارت کی صنعتیں :

شکل ۴ء۸ میں دی ہوئی شناختی علامات (لوگو) کا مشاہدہ کیجیے۔

- یہ علامات کن کن صنعتوں سے متعلق ہیں، پہچانیے۔
- بتائیے کہ ان صنعتوں کے لیے کون سا خام مال استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے مطابق صنعتوں کی جماعت بندی کیجیے۔
- بھارت کے کن علاقوں میں یہ خام مال دستیاب ہیں، اس پر بحث کیجیے اور بیاض میں اندراج کیجیے۔

بھارت میں مختلف جگہوں پر صنعتیں قائم کی گئی ہیں۔ خام مال کی دستیابی، توانائی کے ذرائع، معاشی وسائل، طلب وغیرہ عوامل کی وجہ سے صنعتوں کی غیر مساوی تقسیم عمل میں آئی ہے۔

جھارکھنڈ، اوڈیشا، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، راجستھان کا کچھ حصہ نیز کرناٹک اور تامل ناڈو ریاستوں میں دھاتی معدنیات کے ذخائر موجود ہیں اس لیے بھارتی جزیرہ نما کے شمال مشرق میں دھات سازی کی صنعتیں قائم ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ لوہے اور فولاد کی صنعتیں بھی زیادہ تر اسی علاقے میں مرکوز ہیں۔ ان صنعتوں کے یہاں قائم ہونے کی اہم وجوہ بڑے پیمانے پر کوئلہ اور لوہے کی کچ دھات کے ذخائر ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ دامودر اور مہاندی کی وادی میں آبی بجلی اور بہت سارے حرارتی بجلی کے مراکز سے ملنے والی سستی اور مسلسل بجلی کی فراہمی کی وجہ سے دھاتوں پر منحصر صنعتوں کو خوب فروغ حاصل ہوا ہے۔

راجستھان میں تانبا، سیسہ اور جست، کرناٹک میں لوہا اور فولاد، مینگنیز اور ایلومینیم، تامل ناڈو میں بھی ایلومینیم ؛ ان دھاتوں پر منحصر صنعتوں کو فروغ حاصل ہوا ہے۔

زراعت پر منحصر صنعتوں میں کپاس، پٹ سن اور شکر کی صنعتوں کا ارتکاز خام مال کے علاقوں میں ہوا ہے۔ مثلاً مہاراشٹر، اُتر پردیش میں شکر کی صنعت، مغربی بنگال میں پٹ سن کی صنعت وغیرہ۔ مختلف ریاستوں کے جنگلاتی علاقوں کے قریب کاغذ، پلائے ووڈ، ماچس کی ڈبیا، رال، لاکھ، لکڑی کی اشیا سازی وغیرہ جنگلاتی پیداوار پر منحصر صنعتیں مرکوز ہوگئی ہیں۔ کوکن اور کیرالا کے ساحلی علاقے میں کاتھا، پھلوں سے مختلف اشیائے خورد و نوش بنانے کی صنعت، مچھلیوں پر مختلف اعمال کرنے کی صنعتوں کا ارتکاز ہوا ہے۔

کویالی، دِگبوئی، نون متی اور بون گائی گاؤں میں معدنی تیل صاف کرنے کے مراکز، خام معدنی تیل کے علاقوں کے قریب قائم ہیں۔ متھرا اور برونی میں تیل صاف کرنے کے مراکز ساحل سے دور اندرونی حصے میں قائم کیے گئے ہیں۔ سیمنٹ سازی کی صنعت کا فروغ بھی سیمنٹ کے لیے ضروری خام مال کی دستیابی پر منحصر ہے۔

گجرات، راجستھان اور تامل ناڈو ریاستوں میں بڑے پیمانے پر نمک کی پیداوار ہوتی ہے۔ مشین سازی، بجلی، موٹر سازی، کھاد اور بہت ساری اشیائے صارفین کی پیداوار، جن صنعتوں میں خام مال پر انحصار کم ہوتا ہے ایسی صنعتیں ملک کے کئی حصوں میں پھیلی ہوئی ہیں۔ خاص طور پر بڑے شہروں میں ان صنعتوں کا ارتکاز نظر آتا ہے۔

ذرا یاد کیجیے۔

تجارت : دی ہوئی جدول کا مطالعہ کر کے جواب لکھیے۔

- تجارتی توازن سے کیا مراد ہے؟
- تجارتی توازن کی قسمیں بتائیے۔
- ہر سال کس ملک کی درآمد اُس کی برآمد سے زیادہ ہے؟
- برازیل کے تجارتی توازن کی قسم بتائیے۔
- بھارت کا تجارتی توازن کس قسم کا ہے؟

برآمد، درآمد اور تجارتی توازن (اعداد امریکی ڈالر میں)

	برازیل		بھارت	
سال	درآمد	برآمد	درآمد	برآمد
۲۰۰۹-۱۰ء	۱۲۷۶۴۷٫۳	۱۵۲۹۹۴٫۷	۲۸۸۳۷۲٫۹	۱۷۸۷۵۱٫۴
۲۰۱۰-۱۱ء	۱۸۰۴۵۸٫۸	۱۹۷۳۵۶٫۴	۳۶۹۷۷۰	۲۵۱۱۳۶
۲۰۱۱-۱۲ء	۲۲۶۲۴۳٫۴	۲۵۶۰۳۸٫۷	۴۸۹۱۸۱٫۳	۳۰۴۶۲۳٫۵۳
۲۰۱۲-۱۳ء	۲۲۳۱۴۹٫۱	۲۴۲۵۷۹٫۸	۳۶۱۲۷۱٫۹	۲۱۴۰۹۹٫۸

آئیے، دماغ پر زور دیں۔

راجستھان میں سمندری ساحل نہ ہونے کے باوجود وہاں نمک کی پیداوار کس طرح ہوتی ہوگی؟

جغرافیائی وضاحت

برازیل سے خاص طور پر خام لوہا، کافی، کوکو، کپاس، شکر، سنترہ، کیلا وغیرہ برآمد کیا جاتا ہے۔ مشینی آلات، کیمیائی اشیا، کھاد، گیہوں، موٹر گاڑیاں، معدنی تیل، چکنائی (گریز) وغیرہ برازیل درآمد کرتا ہے۔

جرمنی، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، کینیڈا، اِٹلی، ارجنٹینا، سعودی عربیہ اور بھارت برازیل کے خاص تجارتی شراکت دار ہیں۔

برازیل کی اندرونِ ملک مجموعی پیداوار میں تجارت کا حصہ ۲۵٪ ہے۔ شکل ۵٫۸ کا مشاہدہ کیجیے اور برازیل اور بھارت کی تجارت کا موازنہ کیجیے۔

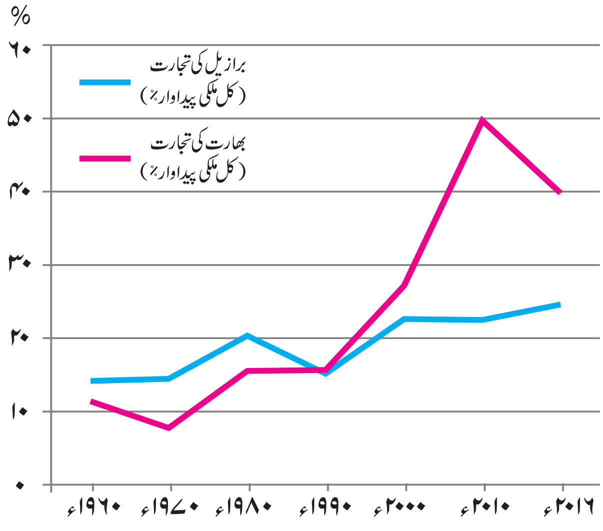

شکل ۵٫۸ : اندرونِ ملک مجموعی پیداوار میں تجارت کا حصہ

جغرافیائی وضاحت

بھارت خاص طور پر چائے، کافی، مسالے، دباغت شدہ چمڑے، چمڑے کی اشیا، خام لوہا، کپاس، ریشمی کپڑا، آم وغیرہ برآمد کرتا ہے جبکہ معدنی تیل (پٹرولیم)، مشینی آلات، موتی، بیش قیمت جواہر، سونا، چاندی، کاغذ، ادویات وغیرہ درآمد کرتا ہے۔

برطانیہ عظمیٰ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، جرمنی، جاپان، چین، روس وغیرہ بھارت کے خاص تجارتی شراکت دار ہیں۔

دونوں کے مختلف رنگ

بھارت-برازیل تعلقات :

درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

- مخفف BRICS (برِکس) کا کیا مطلب ہے؟
- یہ تنظیم کب وجود میں آئی؟
- اس تنظیم کے مقاصد کیا ہیں؟
- کون کون سے براعظموں کے ممالک اس تنظیم کے رکن نہیں ہیں؟
- اس تنظیم کے رکن ممالک کون کون سے براعظموں میں ہیں؟

برکس کے توسط سے برازیل کے بھارت کے ساتھ عسکری تعلقات قائم ہو چکے ہیں۔ بھارت اور برازیل میں دوفریقی سرمایہ کاری معاہدہ ہوا ہے۔

شکل ۶ء۸ میں دی ہوئی ترسیم کا مطالعہ کرکے درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

- کس سال میں بھارت کی برازیل سے درآمدشدہ اشیا کی قیمت برازیل کو برآمدشدہ اشیا کی قیمت سے زیادہ ہے؟
- کس سال میں بھارت اور برازیل کے مابین تجارتی توازن سب سے زیادہ موزوں تھا؟
- ۲۰۱۳ء میں ہوئے تجارتی توازن پر تبصرہ کیجیے۔
- کس سال سے بھارت کی برآمدشدہ اشیا کی قیمت برازیل سے درآمد شدہ اشیا کی قیمت سے زیادہ ہے؟
- برازیل اور بھارت کے تجارتی تعلقات پر نوٹ لکھیے۔

(درآمد-برآمد دس لاکھ امریکی ڈالر میں)

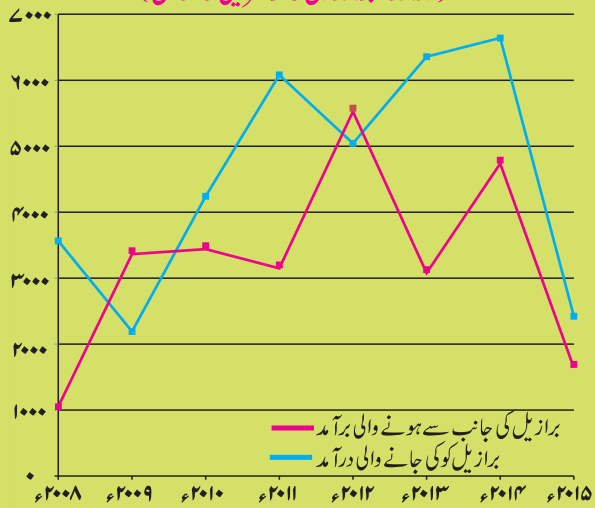

شکل ۶ء۸ : بھارت اور برازیل کے مابین ہونے والی درآمد-برآمد

جغرافیائی وضاحت

بھارت کی کمپنیوں نے برازیل میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کرکے بہت سارے صنعتی مراکز قائم کیے ہیں۔ بھارتی کمپنیوں نے اطلاعاتی اور تکنیکی علوم، دواسازی، توانائی، زرعی پیشے، کان کنی، انجینئرنگ اور موٹرسازی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی ہے۔

جبکہ برازیل کی سرمایہ کاری بھارت کے مقابلے میں محدود پیمانے پر ہے۔ برازیل کی کمپنیوں نے بھارت میں موٹر گاڑیوں، اطلاعاتی وتکنیکی علوم، کان کنی، توانائی، پاتابہ (جوتے چپل)، حیاتی ایندھن وغیرہ شعبوں میں سرمایہ کاری کی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

گزشتہ ۱۵۰ر سالوں سے برازیل کافی کی پیداوار میں پوری دنیا میں سرفہرست ہے۔ اسی لیے اس ملک کو دنیا کا 'کافی کا پیالہ' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر کافی ایتھوپیا کا پودا ہے۔ فرانسیسی نوآبادکاروں نے ۱۸ویں صدی کی ابتدا میں برازیل کی ریاست 'پارا' میں پہلی بار کافی کی کاشت کی۔ کافی کے باغات کو 'فزینڈاس' (Fazendos) کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

کسی بھی ملک کی معیشت میں مالیاتی ٹیکس ملک کی آمدنی میں ایک اہم حصہ ہوتا ہے۔ ملک میں ہر جگہ مختلف اشیا اور خدمات پر ایک ہی ٹیکس لگنا چاہیے۔ اس مقصد سے بھارت نے فروخت اور افزودہ قیمت ٹیکس کی بجائے 'اشیا اور خدمات ٹیکس' (GST) کا طریقہ ۲۰۱۷ء سے اپنایا ہے۔ برازیل نے ٹیکس کے اس طریقے کو ۱۹۸۴ء میں ہی اپنا لیا تھا۔ بھارت کی طرح برازیل میں بھی 'اشیا اور خدمات ٹیکس' (GST) کا یہ طریقہ کثیر سطحی ہے۔

مشق

۱۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

(الف) بھارت کی فی کس آمدنی برازیل سے کم ہونے کی وجہ ....
(i) قومی پیداوار کی کمی (ii) کثیر آبادی
(iii) بڑے خاندان (iv) غذائی اناج کی قلّت

(ب) برازیل کی معیشت بالخصوص وہاں کے .... پیشے پر منحصر ہے۔
(i) ابتدائی (ii) ثلاثی
(iii) ثانوی (iv) اَربعی

(ج) بھارت اور برازیل دونوں ملکوں کی معیشت .... قسم کی معیشت ہے۔
(i) غیر ترقی یافتہ (ii) ترقی یافتہ
(iii) ترقی پذیر (iv) انتہائی ترقی یافتہ

۲۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) برازیل کے اندرونی حصوں میں کان کنی کے پیشے کا فروغ کم کیوں ہوا ہے؟

(ب) بھارت اور برازیل میں جاری ماہی گیری کے پیشے میں یکسانیت اور فرق بتائیے۔

۳۔ وجوہات لکھیے۔

(الف) برازیل کی فی کس حامل زمین بھارت کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

(ب) بھارت اور برازیل دونوں ملکوں میں مخلوط معیشت پائی جاتی ہے۔

۴۔ درج ذیل ترسیم کا مطالعہ کرکے اس کا مختصر تجزیہ پیش کیجیے۔

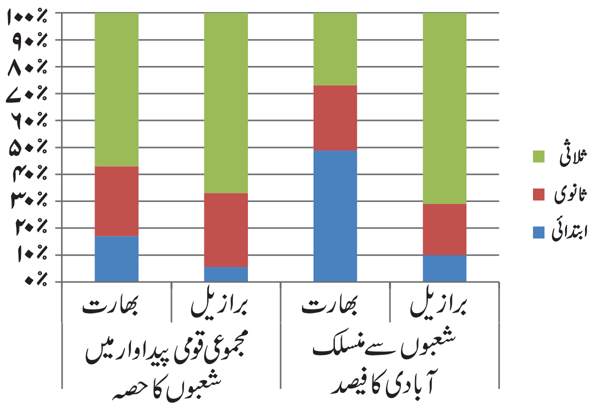

T6ZADN